رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۵

# نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

جلد ۴۰ | ہر جمعہ بروز جمعہ لودیانہ سے شائع ہوتا ہے ۲۸ جون ۱۹۱۲ء | نمبر ۲۶

## سکولوں کی کتابیں

اردو

اردو کی پہلی کتاب

اردو کی دوسری کتاب ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

اردو کی تیسری کتاب ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۳

اردو کی چوتھی کتاب ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

رومن اردو کی پہلی کتاب

رومن اردو کی دوسری کتاب ۔ ۔ ۔ ۔

رومن اردو کا قاعدہ گلنگ صاحب کا

فارسی اردو کا قاعدہ ۔۔۔ اردو

## سی پی ایل سکول لودیانہ

تسلی بخش انتظام و کم نامہ

خوشی کا اعلانات

[illegible]

## دستور العمل نور افشاں

[illegible]

### شرح اجرت اشتہارات

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تعداد سطور | ایک بار | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

[illegible]

یہ سب کتابیں کرسچن بک سٹور لودیانہ یا معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب آنریری سکرٹری سی ایل ایس بذریعہ وی پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

# نئی کتابیں

**ہندمیں سنڈے سکول**۔ مِن تصنیف ایڈورڈ دائے آنٹ صاحب رومن اردو صفحہ ۲۰۱ یہہ کتاب ہرایک سنڈے سکول سپرنٹنڈنٹ اوراُستادکیواسطے ایک خاص قاعدہ عوام کے پڑھنے کے لئے۔ بڑتاثیر بچّوں کو تعلیم دینے میں بڑا مفید آلہ۔ قیمت ۴ر و ۹ر و ۸ر +

**صحت جسمی**۔ مِن تصنیف قاضی پیر محمد کونبی۔ فارسی اردو قیمت ۴ر صفحہ ۴۰ یہہ نہایت مفید کتاب جو ہرایک خاندان کے ساتھ رہنی چاہئے

**انجیل برنباس**۔ مِن تصنیف عبدالاحد آزاد کاٹرہ کئی سال ہوئے کہ مشہور جعلی انجیل برنباس کا ترجمہ جو ۲۰۰ برس کے عرصہ تک غائب ہوگئی۔ پادری ہیکسٹن صاحب کی کوشش سے جرمن کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی۔ اس کتاب کے حالات اس چھوٹے رسالہ میں پیش کئے جاتے ہیں۔ قیمت ۲ر +

**مسیح کی تعلیم**۔ مِن تصنیف ڈاکٹر جے۔ ڈبلیو۔ رابرٹسن صاحب جسکو ڈاکٹر ڈبلیو۔ ہنٹلی صاحب نے ترجمہ کیا۔ فارسی۔ اردو اور رومن بھی چھاپی گئی۔ قیمت ۴ر۔ اردو ۸ر۔ اور ۱۲ر +

یہہ کتاب نہایت ضروری ہے ہرایک مسیحی کو چاہئے کہ اسکا مطالعہ کرے مسیح کی تعلیم کی اونچائی اور گہرائی کا ظہور ہے +

**خاندانی فرائض**۔ ۱۲۰ صفحے قیمت اردو ۴ر ۔ ۸ر و ۱۲ر رومن ۸ر ۔ اگرلوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اس کتاب کی ہدایت کے مطابق بنادیں تو زندگی کی خوشی اور مبارکبادی بہت ترقی پذیر ہو جاویگی +

آخری بات کی ہدایت اس مضمون پر کہ ہرایک آدمی اپنے گھر یعنی رہائش کا گھر رکھے اور کس طرح پاوے ؟ کتاب کی قیمت صمد اگنی قیمتی ہے +

**ویدک شائستگی**۔ قیمت رومن اردو ۸ر +

**ویدوں کی اصل**۔ فارسی اردو قیمت ۱ر +

**ذات وچار**۔ فارسی اردو قیمت ۲ر +

**جنرل گارڈینر صاحب کی سوانح عمری** فارسی اردو ۳ر +

**دائی گری**۔ مِن تصنیف ڈاکٹر ایڈیتھ براؤن صاحبہ ساکن لودیانہ۔ رومن اردو ۸ر فارسی اردو ۸ر +

یہہ کتاب میڈیکل سکولوں اور ہسپتالوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال کیجاتی ہے ہر ایک گھر میں اس کی ضرورت محسوس ہوتی ہے اسلئے ہرایک خاندان میں اس کی ایک جلد ہونی چاہئے +

**ہدایت تیمارداراں**۔ یہہ کتاب اس نیت سے تصنیف کی گئی کہ ہسپتال کے ملازموں کیلئے مدد دی جاوے ۔ لہٰذا وہ ہرایک ہسپتال اور میڈیکل سکول کے لئے سندی کتاب ہے۔ ہرایک گھرانے میں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں رومن اردو قیمت ۸ر +

## کتابوں کی فہرست مفت بھیجی جاتی ہے

یہہ کتابیں کرسچن بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب آنریری سکرٹری سی۔ ایل۔ ایس بذریعہ وی۔ پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

# نور افشاں

لودیانہ۔ جمعہ ۲۸ جون ۱۹۱۲ء

## فہرست مضامین



## گلدستہ اخبار

سرمی (انگلستان) میں زیادہ ٹھنڈ کی وجہ سے بہت نقصان آلو کی فصل کا ہوا ہے۔

سکندرآباد میں ایک بارود کا کارخانہ پھٹ گیا جس سے قلی اور ایک ٹھیکیدار بنام رسید اسی وقت مر گئے اور کل عمارت شکستہ ہو گئی۔

سرکاری رائے یہ ہے کہ اس سال بارش پہلے تو کثرت سے ہوگی پھر بند ہوگی، خاص کر کے شمال مغرب کے حصوں میں۔ اگرچہ کہ ملک کے مختلف حصوں میں بارش معمول کے خلاف ہوگی۔ تو بھی کل ملک ہندوستان کی بارش ملا کر نہ بہت زیادہ نہ بہت کم ہوگی۔

ملک ٹریپولی میں اٹلی اور ترکی سے پھر جنگ مقام ایک مستفلستان نہ جنوں میں ہوئی۔ ترکی نے شکست کھائی مگر ترکی والے کہتے ہیں کہ ہم لوگ ہٹ آئے اور اٹلی کا بڑا نقصان ہوا۔

ہندوستان سے جو ریل بلوچستان اور فارس کے کنارے جائیگی ہے۔ اس کا نقشہ تیار ہے۔ مگر گیا بنے گا یا نہیں۔ سو ابھی منظور نہیں کیا گیا۔

انگلستان میں جو کوئی ترمیم یا ڈاکٹری یا کوئی اور پیشہ کی پڑھائی کے لئے جاوے تو دس ہزار روپیہ سے کم نہ ہونا چاہئے۔

مسٹر فرینک میادا مس فیروزپور والے انگلستان جاتے ہیں کہ ڈاکٹر ہو کر واپس آویں۔ اور مشنل مشنری سوسائٹی میں بے تنخواہ کام کریں۔

مشی پہاڑ (آسام) میں جانوروں کے اندر سخت بیماری پھیلی ہوئی ہے۔ اس سے پیشتر ۲۵۰۰ مویشی اجل کی بھینٹ چڑھ چکے ہیں۔

ابھی سال گذشتہ کو ضلع منشی گنج میں رومل جان امری دیوان اور ملی بزجکر دیتی نامی تین آدمی مختلف مقام میں قتل کئے گئے تھے۔ مجسٹریٹ ضلع نے ان قتل کی وارداتوں کو پولیٹیکل قرار دیا ہے۔ اور صوبہ ضلع ستارانگ بنگالہ کو گورنمنٹ نے باشندوں کو بطور رسدی تین ہزار روپیہ جمع کرکے متوفین کے ورثا کو دینے کا حکم دیا ہے۔

ہندوستان کی سب ریلوں میں ترقی ہو رہی ہے۔ اس سال جی آئی پی ریلوے ناگپور سے سیگون تک دوہری ہو گئی ہے۔ اور اٹارسی سے ناگپور کو ریل بنی ہے۔ اب اس لائن میں ایک سو اسی میل تک دوہری لائن بنیگی۔ اور چند سٹیشن بڑھائے جاوینگے۔

مصر میں ...... ۵۰۰۰۰ فیح ہوئے گا۔ جھینگا میں نئی گاڑیاں جانے کا ورکشاپ کھولا جائیگا۔ جس میں نو لاکھ کا خرچ ہوگا اس قسم کے خرچے اور سب چیزیں دنوں میں ہونگے۔

ہندوستان میں اب لیونس سے بہت تنگ آنے لگا ہے۔ چند سال سے برہمی چیزیں اور خاص عرب اور یورپ سعید سے زیادہ آنے لگا ہے جس سے قریبا پچاسی لاکھ روپے ہندوستان سالانہ باہر پانچ ملکوں کو بھیجے جاتے ہیں۔ پس اب اخباروں میں اسباب پر چرچا ہوتا ہے کہ سوودیشی نمک استعمال ہونا چاہئے تاکہ اتنا روپیہ باہر نہ جاوے۔

زیرہ (فیروزپور) کا جو شخص عزت پولیس سے ... تھا اس کی بیوہ کو سرکار نے پانچسو روپیہ مرحمت کیا۔

ملک تبت چینی اثر سے خالی کیا گیا۔ دلائی لاما ۲۴ جون ۱۹۱۲ء کو روانہ ہونگے۔

مدراس کی ۱۸ میونسپل کمیٹیوں میں ۱۰۸ ابتدائی سکول اضافہ درجہ تحصیل میں تا غیر ہوگی۔

ہندوستان میں یورپین آبادی دو لاکھ ہے۔ اور یوریشین آبادی ایک لاکھ چار ہزار سات سو شماری۔

# اخبار کی بہار

گجرات و کاٹھیاواڑ کے قحط زدہ علاقوں میں نہایت عمدہ بارش ہوئی مبارک ہو۔

شملہ میں جائداد کی کیسی قدر ہے۔ ایک فٹ مربع کے لئے ۸۰ روپیہ کے حساب سے قیمت دی گئی۔

قسطنطنیہ کی خبر ہے کہ ایک ہزار اطالین وہاں سے نکالے گئے چوں چرا نہیں کی ہے۔

اب تک قسطنطنیہ سے دس ہزار اطالین نکالے گئے جنگ ٹریپولی کی زیادتی کا خمیازہ ہے۔

آسٹریلیا میں بڑی کوشش ہے کہ انگریزی آبادی زیادہ ہو۔ اس کی خاص تدبیر کی جاتی ہیں۔

جو عورتیں بچے جنیں گی ان کو فی بچہ کے لئے خاص ۵ پونڈ دیئے جائینگے یہ تجویز فیصل کر دی گئی ہے۔

تو بھی آسٹریلیا کا رقبہ غیر خالی پڑا ہے لیکن ایشیائی آباد ہونے نہیں دیتے ہیں۔

جو شخص ترکی میں سیاحت کا عازم ہو ترکی قنصل افسر سے پرچہ راہداری لینا ضروری ہوگا۔

پچھلے سال انتظام مصر کی آمدنی ۱۷۹۳۰۰۰۰ پونڈ تھی۔ خرچ ۱۴۸۷۲۰۰۰ پونڈ تھا۔

قرضہ چین کے متعلق فیصلہ آخر تک ساہوکاروں کی کمیٹی پیرس میں ہوگی پیشتر وہ دلچسپ تھا۔

معتبر طور پر بیان کیا جاتا ہے کہ قرضہ کی سند لکھنے کا جھگڑا خاطر خواہ نپٹا دیا گیا ہے۔

مصنوعی تیل کی طرح مصنوعی ربڑ بھی بنایا گیا۔ اس میں انگریزی دوائی ساز کی کامیابی ہے۔

امریکہ میں انتخاب پریسیڈنٹ کا مقابلہ نہایت تیزی پر ہے مسٹر ٹافٹ کا پلہ بھاری ہے۔

لنڈن کی برٹش سنٹرل ہیروسی اسٹیشن پر ایک آتش زنی کی گئی جس کی طرف سے برٹش سفرجیٹ پر شبہ کیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر رابرٹ بل نے تیس ہزار روپیہ کا معاوضہ حاصل کیا مگر یہ بھی پایا کہ آپ ماہر مرض سرطان ہیں۔ آئندہ معلوم ہوا کہ سرطان کا علاج عمل جراحی نہیں ہے بلکہ دوائی ہے۔ اس کی ہنسی اڑائی گئی تھی۔

اعظم گڑھ کا گہانی آتش کا ڈنکا ہو رہا ہے۔ ایک لیلا دھاری کا مکان آتش زدگی سے تباہ ہو گیا۔

تالاب میں نہاتی ہوئی تین لڑکیاں ایک دم ڈوب گئیں

مردان میں ایک بڑا درخت ایک مکان کی چھت پر گرا۔ جس سے مکان گر گیا۔ اور دو آدمی دب کر مر گئے۔

گزشتہ ماہ گوشوار چندا اس کو چلتی ہوئی ٹرین میں چوری کرنے کا عادی تھا سیشن جج بردوان کی عدالت سے دو سو روپیہ کی چوری میں دس سال قید سخت کی سزا دی گئی۔

کمشنر پولیس کلکتہ نے تمام چینیوں اور جاپانی تان بازاری کو نوٹس دیا ہے کہ وہ ۱۷ اگست تک اسباب کی وجہ ظاہر کریں کہ کیوں انکو شہر سے نکال نہ دیا جاوے۔

ہانگ کانگ سے ۱۲ جون کا تار مظہر ہے کہ وہاں ایک ہفتہ میں طاعون کے ۱۴۳ کیس اور ۱۲۹ اموات ہوئیں۔

۱۹۱۱ء میں ہندوستان کی کانوں سے ۱۲۰۰۰۰۰۰ ٹن کوئلہ نکلا۔ بنگال کی کانوں میں ۱۱۴۰۳۹۷۸ ٹن ممالک متوسط سے ۲۱۱۷۱۹ ٹن۔ پنجاب کے ۵۵۰۰۳ مشرقی بنگال سے ۲۹۴۸۹۳ اور بلوچستان سے ۴۸۷۹۴ ٹن۔

لندن میں ۹۰ مٹھائی اور بسکٹ بنانے والے ہیں لیکن ان میں سے ۹۰ باہر کے ملکوں کے ہیں اور صرف دو انگریز ہیں۔

نو آبادیوں کی پچاس کالونی کونسل آئین پنجاب تک وسیع کیا گیا حضور وائسرائے نے منظور فرمایا ہے۔

اسلامی یونیورسٹی کا مجموعی سرمایہ معرفت بنک بنگال ۲۹ لاکھ ۱۲ ہزار ۸۸۸ روپیہ ہے۔

سنسکرت اور عربی کی اعلیٰ تعلیم کے لئے گورنمنٹ انڈیا نے امسال بھی دو وظائف عطا فرمائے۔

آریہ سماج کی پرتی نِدھی سبھا نے قرار دیا کہ گوروکل میں فیس بیکار رہے گی جیسا تھا ہی اس پر بس نہیں۔ یہ خیال تھا کہ پچھلے سال گوروکل کی آمدنی خرچ کو کافی تھی تمام برسوں کے میزان کی پڑتال کی گئی۔

پرتی نِدھی سبھا نے آریہ پتر کا لاہور کے بند کر دینے کی ٹھانی۔ شاید کہ لاہور سماج خرید کریگی۔

ہندوستان میں فیکٹری ایکٹ کے متعلق جو انسپکٹر مقرر ہونگے وہ سب کے سب یورپین ہونگے۔ مطلب یہ ہے کہ دیسی لوگ ہنوز اس اختیار کے قابل نہیں مقرر کرنے کا اختیار لوکل گورنمنٹ کو ہوگا۔

کابل میں قلیں اور سامان گولہ بارود بازار تیار کرتے ہیں معتبریات ہرات و قندھار کے لئے ہے۔

صوبہ بہار کے لئے ایک علیحدہ ہائی کورٹ پٹنہ میں قائم کرنا گورنمنٹ نے پسند فرمایا ہے۔

غلزئی تاجر جہاندار خان جو بہت عرصہ گرفتاری سے فرار ہوکر برٹش علاقہ میں پناہ گیر ہے۔

امیر صاحب نے اس کو حکم دیا کہ کابل میں حاضر ہو ورنہ جائداد ضبط و دونوں بیٹے قید کئے جاوینگے۔

شنٹ ہی سوک لاہور کے ایک پولیس مین کو دو سال قید سخت کی سزا ہوئی۔ ایک کرتے کی چوری کا جرم ہے۔

مدراس میں ایک سب انسپکٹر پولیس اور ایک دیہاتی مجسٹریٹ کو ۱۰۰۰ روپے و ۱۰ ماہ قید سخت کی سزا ہوئی سو سو جرمانہ بھی۔

# ایڈیٹوریل نوٹس

## احساس باطنی

نمبر ۵

دوسری حس چکھنے اور ذائقہ لینے کی حواس خمسہ میں ہے جو باطن سے متعلق ہے جس کے وسیلے سے ہم اشیائے خوردنی اور نوشیدنی کے تمام مزے حاصل ہوتے ہیں۔ روحانی عالم میں یہ حس روحانی باتوں کی لذت اور خوبی کو محسوس کرنے کی روحانی طاقت ہے۔ جس کے وسیلے سے انسان کو دیگر تمام مخلوقات پر شرف حاصل ہے۔ کیونکہ یہی قوت ذائقہ یعنی روحانی عرفان یا علم رکھنے والی روح ہی ہے جس کو روحانی باتوں سے مس ہے۔ خاص طور سے یہی اس طرح کی قوت ذوق ہے جس کے وسیلے سے انسان روحانی باتوں میں ترقی اور افزائش پاتا ہے۔ زبور کی کتاب میں لکھا ہے کہ تیری باتیں مجھے کیا ہی شیریں لگتی ہیں بلکہ اس شہد سے جو میرے منہ میں ہو زیادہ شیریں ہے۔ زبور ۱۱۹: ۱۰۳ یا داؤد کو روحانی باتوں میں لذت لینے کے لئے زبور میں تحریک ہے جہاں لکھا ہے کہ دیکھو اور چکھو اور دیکھو کہ خداوند مہربان ہے۔ زبور ۳۴: ۸ ۔ یا خدا کے لوگ روحانی نعمتوں کا مزہ چکھتے ہیں جس کا ذکر خط عبرانیوں ۶: ۴ میں پایا جاتا ہے۔

مندرجہ بالا آیتوں سے صاف پایا جاتا ہے کہ روحانی باتوں سے لذت حاصل کرنے کیلئے ایک احساس باطنی موجود ہے جس کے وسیلے سے یہ کام ہوتا ہے۔

## ہمارا زمانہ

نمبر ۲

جیسا کہ ہم نے بیان کیا تھا کہ زمانہ بہت کچھ بدلتا اور نسبت رنگ بدلتا رہتا ہے۔ تواریخ کے مطالعہ سے یہ بات بخوبی روشن ہو جاتی ہے۔ زمانے کی تیز رفتار گردش کے دور میں اگر سب کچھ گرگٹ کی طرح رنگ بدلتا ہے۔ اور آج کی چیز کل کچھ کا کچھ ہو جاتا ہے۔ سلطنتیں پلٹ جاتی ہیں رنج راحت کچھ سے کچھ ہو جاتا ہے۔ گلا بھی کل شاداب ایک فصل کے بعد سوکھ جاتا ہے۔ گو آج موسم کی بے اعتدالی ہے تو کل خوشگوار موسم اتفاقی ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ قوموں کے عروج و زوال کا نظارہ ہمیں عجیب نظر آتا ہے۔ قوموں کی حالتوں کا اتار چڑھاؤ نہایت حیرت انگیز ہے۔ اور ایسا ہی خاندانوں کے عروج و زوال ہماری آنکھوں کے سامنے عجیب نقشے پیش کرتے ہیں۔ آج ایک خاندان میں فارغ البالی اور خوشحالی ہے اور کل اس کا دور بدل جاتا ہے اور وہ ایک دم گمنام سا ہو جاتا ہے۔ بادشاہوں اور گداؤں کی حالتوں کے عجیب و غریب تصرفات ہماری آنکھوں کے سامنے روز مرہ دیکھے جاتے ہیں جو حد درجہ عبرت ناک و قابل غور ہیں۔ یہ سب تو ہے مگر انسان کی فنا کا نظارہ بھی ایسا حیرت انگیز ہے کہ کمزور تو در کنار عقل حیران ہو جاتی ہے کہ کیسی کیسی صورتیں روئے زمین پر چلتی پھرتی نظر آتی ہیں۔ اس خاک میں سے کیسے کیسے انسان صفحہ دنیا پر پیدا ہوتے اور دم زدن میں ان کا خاتمہ ہو جاتا اور وہ صفحہ ہستی پر سے ہمیشہ کیلئے مٹ جاتے ہیں۔ یہ سب واقعات بجنسہ عجیب نظارے اتنا ہی ان میں خالق مطلق خدائے قادر کی بے حد حکمت اور دانائی کے راز پوشیدہ ہوتے نظر آتے ہیں جو انسانی عقل و فکر میں آ نہیں سکتے اس لئے انسان حیران ہو کر صرف ان تمام واقعات کو دیکھتا اور ششدر رہ جاتا ہے۔

---

ذمہ دار اشخاص کے فرائض بھاری اور مشکل ہوا کرتے ہیں۔ اور اگر ایسے لوگ اپنے فرائض کی ادائیگی میں سستی کریں یا غافل ہو جائیں تو بڑا نقصان ہو پہنچتا ہے جو نہ صرف ان کے لئے بلکہ دوسروں کے لئے بھی نقصان رساں ہوتا ہے۔ اور یہ بات جیسا کہ دنیاوی معاملات میں صادق ٹھہرتی ہے۔ اسی طرح بلکہ اس سے زیادہ روحانی معاملات میں بھی بالکل ٹھیک ہے۔ ہمعصر کوکب ہند مطبوعہ ۲۰ مئی ۱۹۲۵ء میں ذیل کا نوٹ درج کرتا ہے کہ جس حال کو کچھ دیر ہوتا ہے تو اس کے سننے سے عبرت حاصل ہوتا ہے۔ ذکر ہے کہ ایک مکان میں آگ لگ گئی اور وہ جلنے لگا۔ جتنے لوگ اس مکان میں رہتے تھے وہ باہر نکلے تاکہ ہلاکت سے بچ جاویں لیکن چوکیدار کھلائی نہ پڑا۔ جو کہ یہ کام تھا کہ اس مکان کی حفاظت کرے اور اگر کوئی خطرہ پیش آوے تو وہ اس مکان میں رہنے والوں کو آگاہ کرے لیکن چوکیدار سو گیا اور اپنے کام میں غافل پایا گیا۔ اس کی کوشش ہوئی اور بڑی مشکل سے وہ نیند سے جاگا اور ہلاکت سے بچایا گیا۔ سوال ہے کہ کیا دوسرے چوکیدار بھی اپنے کام کی نسبت غافل ہیں اور جس حال میں کہ ان کا کام ہے کہ حفاظت کریں یہ وہ سوتے ہیں کیسی کلیسیا یا گھرانے کے لئے کیسی خطرناک بات ہے کہ وہ جو محافظ مقرر ہیں سوتے ہوئے پائے جاویں۔ یسعیاہ نے کیا خوب لکھا ہے کہ اس کے نگہبان اندھے ہیں وہ سب جاہل ہیں وہ سب گونگے کتے ہیں جو بھونک نہیں سکتے ہیں۔ وہ خواب دیکھنے والے ہیں پڑے رہتے ہیں اور اونگھنا دوست رکھتے ہیں۔

ہمعصر کی یہ باتیں قابل غور ہیں۔ خصوصاً گرجا والوں کے لئے جن کے فرائض بھاری ہیں زیادہ غور کے لائق ہیں۔

---

دعا کے بارے میں کثرت سے غلطی کی جاتی ہے۔ بعض دعائیں صرف ایسی ہوتی ہیں کہ جو بالکل بے ٹھکانہ اور اور بے مطلب فقروں سے بھری ہوتی ہیں۔ ایسی دعاؤں سے کیا فائدہ؟ دعا در حقیقت روح کی ہی خواہش ہے۔

ہمعصر کوکب ہند مطبوعہ ۲۰ مئی ۱۹۲۵ء میں ذیل کا

ایک بڑا عمدہ درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے کہ دعا کے معاملہ میں لوگ اکثر بڑی غلطی کرتے ہیں۔ اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ جب ایک شخص دعا کرنا شروع کرتا ہے وہ خدا سے مخاطب معلوم ہوتا ہے بلکہ اصل میں وہ ایسی باتیں اپنی دعا میں پیش کرتا ہے جن سے کسی شخص کے دل کو دکھانا چاہتا ہے۔ بعض بعض طرح طرح کی باتیں پیش کرتے ہیں جنہیں وہ ان لوگوں پر ظاہر کرنا چاہتے ہیں جو وہاں پر موجود ہیں۔ یہ اصل میں ایک واہیات بات ہے۔ وہ صرف اپنی خواہش پوری ہو سو ہی نشانہ تک پہنچتی ہے۔ [illegible] کہ بے تکلفانہ [illegible] بے تکلفانے کے مرد عورتوں کے دفتر میں بھیجا جاتا کہ اگر کسی کسی طرح یہ بات صفائی کے ساتھ لوگوں پر ظاہر ہو جاوے تاکہ وہ بے تکلفانہ اور دوسروں کی عزت کی غرض سے دعا مانگیں تو خوب ہو۔ اس سے ہماری کلیسیاؤں اور مسیحیوں کے درمیان دوسری حالت دیکھنے میں آوے گی۔

بعض کا یہ کہنا بالکل درست ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ ہم روحانی برکتوں سے جو مانگنے سے ملتی ہیں محروم رہتے ہیں کیونکہ ہم گو مانگتے ہیں پر بدوضعی سے مانگتے ہیں۔ اور نہیں پاتے۔ ہمارے متعلق روحانی باپ نے کیا کہا ہے۔

---

ہم کو تعجب آتا ہے کہ بعض ہندوستان میں ایک طرف تو نہایت صفائی کے ساتھ خداوند یسوع مسیح کی نسبت افضلیت، زندگی اور روحانی عظمت کے کلمات لکھے ہوئے پاتے ہیں۔ مثلاً کہ وہ روح اللہ اور کلمۃ اللہ۔ وجیہا فی الدنیا والآخرۃ۔ معصوم وغیرہ وغیرہ ہے اور دوسری طرف ان تمام باتوں کے برخلاف اس کی مذمت اور بطلان ظاہر کیا جاتا ہے۔ مثلاً مسیح کچھ نہیں ہے۔ الا رسول [illegible]

محمد صاحب کی بہ نسبت [illegible] کرکے ظاہر کیا جاتا ہے۔ اس پر ہم اس کی اصلیت کو سوچتے ہیں [illegible] پہنچ جاتے ہیں کہ یہ منشاء مذہب جو محمد صاحب سے جاری کیا گیا دین عیسوی کا مدمقابل نہیں یہ [illegible] موافق نہیں تھا۔ بلکہ بالکل بخلاف اور مخالف ہے۔ کیونکہ ایک منکر مسیح [illegible] رہنا ہرگز [illegible] شہادت نہیں ہو سکتی

---

بڑے افسوس کا مقام ہے کہ کہاوت [illegible] پولیس کے لوگ ان کے [illegible] صادق [illegible] معلوم ہوتی ہے کہ [illegible] کھیت کو کھانے لگے تو اس کی رکھوالی کون کرے گا [illegible] کے فوجی سپاہیوں کو ڈاکہ زنی کے جرم میں سزا ملی ہے اور انبالہ کے فوجی سپاہیوں کو بلوہ کرنے کے جرم میں سزا مل گئی ہے۔ اور پولیس کے [illegible] بھی سخت قسم کے جرائم کے ارتکاب سے متہم ہوتے رہتے ہیں پس اس میں کچھ شک نہیں کہ ان ہر دو محکموں میں بے شمار بے نمک حلال اور غدار اشخاص موجود ہیں کہ جن کی [illegible] سے مجرم پیشہ اور [illegible] لوگ اپنے کیفر کردار کو پہنچتے ہیں۔ اور ملک میں امن اور انتظام قائم رہتا ہے اگر تمام ہی ایک قسم کے ہو جاویں تو ایک دن میں آفت آ جاوے۔

---

## ریویو

North India School of Medicine for Christian Women Ludhiana

یعنے مسیحی عورتوں کا شمالی ہند اسکول آف میڈیسن کی رپورٹ بابت سال گذشتہ کے ہماری میز پر رکھی ہوئی ہے۔ اس کو پڑھ کر معلوم ہوتا ہے کہ مس براؤن صاحبہ کی کوششوں کے نتیجے سے بہت بڑا فائدہ اس ضروری کام کے متعلق مسیحی عورتوں کو پہنچا ہے۔ سنہ ۱۸۹۴ء میں مس صاحبہ کی ذریعہ کوشش [illegible] سے یہ مدرسہ جاری ہوا تھا اور تب سے ان کی محنت اور جانفشانی سے یہ کام روز بروز ترقی کرتا چلا گیا۔ اور کیا بلحاظ عمارتوں اور کیا بلحاظ تعلیم اور رفاہ عام کاموں کے یہ اس شفاخانہ میں بڑھتے ہی روز افزوں ترقی سے بڑھتا چلا گیا۔ اور سال گذشتہ کی رپورٹ سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اب یہ کام بڑی ترقی پر ہے۔ اور تمام چندہ دہندگان خدا جو اس کار خیر میں حصہ لیتے رہے ہیں وہ قابل تعریف ہیں۔ خاطر خواہ امداد ہر ایک کام کے لئے وقت مل سکتی ہے اور اس طرح سے اس کے متعلق تمام [illegible] میں ایک نمایاں ترقی نظر آتی ہے۔ علاوہ ولایت کے متمول صاحبان کے عطیہ کے سرکار نے بھی خاطر خواہ امداد دی ہے۔

اس مدرسے میں اسپتال اسسٹنٹ اور [illegible] اور دائیں تیار ہوتی ہیں۔ اور نیز نرسیں اور کمپونڈر بھی نکلتی ہیں۔ نتیجے بھی اچھے رہے ہیں۔ طلبا کا شمار بھی اچھا ہے اور تمام اسٹاف بھی اعلیٰ ہے جس میں کئی لیڈی [illegible] اور [illegible] پروفیسر مس صاحبان ہیں۔

اگر اسی طرح سے اس کار خیر میں کوشش ہوتی رہی تو امید ہے کہ اس انسٹی ٹیوشن سے ملک کو بہت فائدہ پہنچے گا۔ ہماری دعا ہے کہ خدا اپنی بڑی ہی برکت اس تمام قسم کے کاموں پر بخشے جو اس ہسپتال کے ذریعہ سے کئے جاتے ہیں۔

---

امتحان نرسوں کا نتیجہ نکل آیا ہے کہ تمام سکولوں کا نتیجہ سوائے سی بی اسکول کے خاطر خواہ رہا ہم کو افسوس ہے کہ اس اسکول کے [illegible] تمام مضامین میں کامیاب ہوئے صرف حساب میں رہ گئے۔

# اقتباس

## سگار اور خون

ایک شخص کو سگار پینے کی بڑی عادت تھی۔ اور اسکی وجہ سے وہ کمزور اور لاغر ہو گیا تھا۔ ایک دفعہ ایک طبیب کے پاس علاج کے لئے گئے۔

طبیب نے اس کو دیکھتے ہی کہا۔ کہ آپ تیس سگار دن بھر میں پیتے ہیں۔ اس شخص نے جواب دیا جی ہاں یہ تو اوسط درجہ کا شمار ہے۔

طبیب نے پوچھا خیر تو آپ اس کے استعمال کرنے کا نقصان بھی نہیں سمجھتے ہیں۔ بالکل ہی نہیں۔ میں اپنی صحت جسمانی کی کمی اس علامت کا باعث سمجھتا ہوں۔ اس کے سنتے ہی طبیب نے ذرا غصہ سے مسکرا کر سر ہلایا۔ اور ایک جونک شیشے کے برتن سے نکالی اور اس کی بانہہ سے کپڑا ہٹا کر وہاں جونک لگا دی۔ اور کہا میں آپ کو کچھ دکھاؤنگا۔ چند ہی عرصہ میں جونک خون پی کر پھول گئی۔ اور جب خوب بھر گئی تو ایک دم سے بیہوش سی ہو کر گر پڑی۔

طبیب نے اس کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا اور کہا کہ جناب آپ کے خون کی بدولت مری اور اس کو اٹھا کر اس شخص کو دکھایا کہ فی الحقیقت مر گئی ہے۔ اس شخص نے طبیب سے کہا کہ صاحب میں سمجھتا ہوں کہ جونک تندرست نہ تھی۔

طبیب نے کہا اس کے ثبوت کے لئے دو اور لیجئے اور دوسری جونکیں لگا کر دیکھیں۔ ایک بڑی جونک اور ایک چھوٹی فوراً اس کی بانہہ کھول کر دونوں جونکیں لگا دیں کہ وہ شخص بولا کہ صاحب اگر یہ دونوں جونکیں مر جائیں گی تو میں اپنے سگار پینے میں کمی کر دونگا صرف دن بھر میں دس پیوں گا۔ ابھی گفتگو ختم ہونے نہ پائی تھی کہ چھوٹی جونک گری اور مر گئی اور تھوڑی دیر کے بعد بڑی بھی گری اور مر گئی۔ یہ عجیب حالت دیکھکر وہ شخص نہایت پریشان ہوا اور بڑا متعجب ہوا کہ ان جونکوں کیلئے قتل ہو گئے ہیں۔

طبیب نے کہا کہ تمہارے خون میں سخت زہر ملا ہوا ہے یعنی پوئیزننگ تیل ہے۔ اور کل سگار پینے والوں کے خون میں ہوتا ہے۔ یہ کل ماجرا دیکھکر اس شخص نے جوان سے کہا کہ صاحب مجھے ان مری ہوئی جونکوں کی نسبت بالکل یقین حاصل نہیں ہے۔ ضرور ان کے مرنے کا کوئی اور سبب ہوگا۔

ہم امید کرتے ہیں کہ ہمارے بچے بھی اس مہلک چیز کے استعمال کرنے سے رکیں۔

(رفیق نسواں)

---

## ضرورت

۲ ۲

مندرجہ ذیل استادوں کی مشن ہائی سکول جہلم کے لئے ضرورت ہے۔

اول تجربہ کار انٹرنس یا ایس۔ وی۔ استاد سند یافتہ کو ترجیح دیجائیگی۔

دوم۔ اردو فارسی مولوی جو کہ چھوٹی چھوٹی جماعتوں کو پڑھا سکے۔

تنخواہ کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت طے کر سکتے ہیں۔

درخواستیں معہ اسناد پادری ڈبلیو ایچ ہیز لیپ [illegible] ایم اے صاحب ہیڈ ماسٹر کے حضور بھیجی جائیں۔

---

# مفید کہانی

## بچوں کے لئے

گذشتہ سے پیوستہ

اور کام سے فرصت پانے پر آنا کو مقدس کے بارے میں گانا اور ساروں کے اپنے ریشہ سے میں لگا دیا جاتا ہے کہ جس کے ذریعہ اس کی اپنے حقیقی مالک اور خالق مہربان پر پیشوں سے لگن بھی رہے اور اسے کسی قسم کے فاسد خیالات اختیار کرنے کی امورات کی طرف دھیان دینے کا موقعہ ہی نہ ملے ہر قسم کے میلوں میں کا پیدا ہی کہ جو طرح طرح کے کھیل کے تماشے گھومتے ہیں اور بے فائدہ سب تو فقط اس کے آرام و تماشے ہی حاصل ہوتے ہیں لیکن جو لوگ عادتاً چوری کرنے کے متعلق ضروری کاروبار کے بعد بچے کھچے پاک مشغلوں اور ہر قسم کے سنگیوں کے مطالعہ کا عادی ہو جاتے ہیں۔ وقت فالتو ہر قسم کی معروفیت سے محروم کی دیر ہی مشغول کر دیئے جاتے ہیں۔ اور بعض معروفانی پر کہ وقت ہر کسی قسم بیکاریوں سے بچے رہتے ہیں مبارک ہیں وہ جو ایک جوان اور دل ہر قسم کھیلوں کی رغبت اور ذہن سے اپنے آپ کو بچا کر مہربان ایشور کے ہیروں کے تحت ہوتے ہوئے ان کے عطیہ شناختی اور پیم کا پرچار کرتے ہیں۔ وہ جہاں پہنچو تو ہماری ہر حالت میں سنگی اور سہائی رکھتا ہے۔ اور اور وہ پیار کرتا ہے پوری درگی ہے تو وہ ہماری ہی طرف سے ہے۔ دیر ہم کریا ہی کیو ہم۔ (رب صبر پیارک)

---

لندن کی خبر ہے کہ ایک نوجوان کو پولیس نے پکڑا جو کہ اپنی جیب سے سونے چاندی کے سکے پھینکتا تھا اور اس وجہ سے راستہ بند ہوا تھا۔

# مراسلات

## مسیح میں قائم زندگی

گذشتہ سے پیوستہ

(۲) مسیح پاک ہے ہم جو اس کے اعضا ہیں ہم کو بھی پاک ہونا چاہئے۔ کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے بدن مسیح کے اعضا ہیں؟ پس کیا میں مسیح کے اعضا لیکر کسبی کے اعضا بناؤں؟ ہرگز نہیں۔ پہلا کرنتھی ۶: ۱۵۔ مسیحی کی زندگی کی پاس داری اس بات میں ہے کہ اپنے بدن کو پاک رکھیں اور اس سے خدا کا جلال ظاہر کریں۔ پہلا کرنتھی ۶: ۲۰۔

(۳) کل اعضا کی باہمی پرورش بھی ضروری ہے دیکھو افسیوں ۴: ۱۵، ۱۶ و کلسیوں ۲: ۱۹۔ اگر مسیحی آپس میں ایک دوسرے سے پیوستہ نہ ہوں تو وہ کسی طرح سے اور نہ کبھی طرح سے روحانی پرورش پا سکتے ہیں اور نہ روحانی زندگی میں بڑھ ہی سکتے ہیں۔

(۴) چاہئے کہ مسیحی ایک دوسرے کی قدر کریں۔ ایک دوسرے کی عزت کریں۔ ایک دوسرے کی فکر کریں۔ اور ایک دوسرے سے محبت کریں۔ غور سے پڑھو پہلا کرنتھی باب ۱۲۔

**چند سوال۔** پیارے بھائی میں تم سے چند سوال پوچھتا ہوں۔

(۱) مسیحیوں کو جو بدن ہے۔ کیا تمہارا چلانے والا مسیح ہے؟

(۲) کیا تم غیر مسیحیوں کو مسیح کے پاس لاتے ہو کہ وہ بھی مسیح کے اعضا بنتے ہوں؟

ان سے ایسا برتاؤ نہیں کرتے جس سے خیال پیدا ہو جائے کہ تم خدا کسی بدن کا عضو ہو اور تمہارے غریب بھائی کس شودر یا نیچ مسیح کے اعضا ہیں؟

(۳) کیا تم مسیحیوں کی پاکیزگی کی بابت فکر کرتے ہو؟ پہلا کرنتھی ۵: ۱۱۔ آجکل کی فرقات جیسے پہلے وہاں تھے چند علمی باتوں پہ سوال ہوتے جاتے ہیں مگر ان کی زندگی کی خوبی یا پاکیزگی کی بابت بہت پروا نہیں کی جاتی ہے۔ ایسے بے تبدیل مریدوں سے کلیسیا بھری جا رہی ہے جس کا نتیجہ کلیسیا میں نالائق کارندے اور غیر مسیحیوں کی نظر میں مسیحی مذہب کی توہین ہے۔ جان بوجھ کر گناہ کرنے والے لوگوں کو ہوتے ہوئے یہ کام نہ حسن کا ہے نہ خادم کا دیکھو متی ۱۸: ۱۵۔

**شوہر اور جورو کی مثال۔** اب ہم شوہر اور بیوی کی مثال پر غور کریں۔ اس مثال سے ذیل کی خاص باتیں نکلتی ہیں۔

(۱) مسیح نے اپنے شاگردوں کو دوست کہا یوحنا ۱۵: ۱۵۔ اس نے فرداً فرداً ہم اس کے دوست ہیں لیکن ایمانداروں کا مجموعہ جو کلیسیا کہلاتی ہے مسیح کی دلہن ہے سو شوہر اور جورو کی مثال سے مسیح اور کلیسیا کی باہمی یگانگت اور محبت ظاہر ہوتی ہے۔

(۲) مسیح کلیسیا کو اس قدر پیار کرتا ہے کہ اس نے اپنے آپ کو اس کے واسطے موت کے حوالہ کر دیا۔ افسی ۵: ۲۵۔

(۳) مسیح کی اس محبت کی غرض یہ ہے کہ کلیسیا کو کلام کے ساتھ پانی سے غسل دیکر اور صاف کر کے مقدس بنائے اور ایک ایسی جلال والی کلیسیا بنا کے اپنے پاس حاضر کرے جس کے بدن میں داغ یا جھری یا کوئی اور ایسی چیز نہ ہو افسی ۵: ۲۶، ۲۷۔ اس امر میں اور دیکھو مکاشفہ ۱۹: ۷، ۸۔ مسیح کے ساتھ شاگردوں کی یگانگت کی غرض یہ ہے کہ وہ فرداً فرداً پاک اور بےعیب ہو کر جلال آسمانی بےعیب کلیسیا میں جا شامل ہوں۔

(۴) شوہر اور جورو ایک تن ہوتے ہیں۔ جو خداوند کی صحبت میں رہتا ہے۔ وہ اس کے ساتھ ایک روح ہوتا ہے پہلا کرنتھی ۶: ۱۷۔ ایک روح ہونے کا مطلب یہ ہے کہ جو سیرت مسیح کی ہے وہی شاگرد کی بھی ہوگی۔

**چند سوال۔** پیارے بھائی کیا تم اس بھید کو سمجھتے ہو؟ کیا تم مسیح کی دلہن کلیسیا کی عزت کرتے ہو؟ کیا تم مسیح کی محبت اس قدر محسوس کرتے ہو کہ تمہاری زندگی روز بروز صاف اور بےعیب ہوتی جاتی ہے کہ آخر میں کلیسیا کے جلال میں شریک ہو سکو؟ کیا تم مسیح کے ساتھ ایسے جڑ گئے کہ اس کے ساتھ ایک روح بن گئے ہو؟ کیا تم مسیح میں ہو کر کلیسیا کو اس جلال تک (جو اس کے لئے مقرر ہے) پہنچانے کے لئے ایسی خدمت کرتے ہو کہ اپنے خداوند کے نمونے پر اپنی جان تک دینی قبول کرتے ہو؟ کیا تم پولوس کی طرح کہہ سکتے ہو کہ مسیح کی مصیبتوں کی کمی اس کے بدن یعنی کلیسیا کی خاطر اپنے جسم میں پوری کئے دیتا ہوں؟ کلسی ۱: ۲۴

---

## موسوی خیمہ

### سموئیل کے کتاب کی شہادت

اب ہم سموئیل کے کتاب کی طرف رجوع کرینگے۔ یہ ایک دوسرے درجے کی کتاب ہے جس کی عام معتبری کی نسبت اہل نکتہ چیں بہت ہی کم مخالفت میں زبان ہلا سکتے ہیں۔ ہم دریافت کریں گے کہ یہ کتابیں خیمہ کی تواریخ کی نسبت ہمیں کیا بتلاتی ہیں تو جواب یہ ہے کہ بہت کچھ بتلاتی ہیں۔ یہاں تک کہ اس کے بیان کے لئے ہمارے پاس گنجائش نہیں کہ بیان کر سکیں۔ یہ کتابیں اولاً ہمیں یہ بتلاتی ہیں کہ کچھ عرصے تک موسوی خیمہ شیلوہ میں جو افرائیم کے ضلع میں ہے مستقر رہا۔ ثانیاً ہم کو یہ امر بھی بتلایا جاتا ہے کہ اس خیمہ کی عبادتوں کے متعلق ان تین عیدوں میں سے ایک سالانہ قربانی کی عید تھی جو اب تک مانی جاتی تھی۔ یہ امر بھی واضح ہوتا ہے کہ یہی جگہ ہے جہاں سموئیل کے والدین القانہ اور حنا سال بسال جایا کرتے تھے تاکہ اس سالانہ قربانی میں شریک ہوں۔ علاوہ ازیں یا تو یہیں یا اس کے کسی کمرے میں بمقام شیلوہ میں ہستہ وہ تھا جو سموئیل اس وقت اس کے اندر سویا کرتا تھا جس جگہ اس کو

سیموداہ کی عجیب روایت ظاہر ہوئی جہاں اس نے اس کے الہی اور اس کے خاندان کی نسبت گفتگو کی۔ اس کتاب میں علاوہ دیگر امور کے ایک امر ایسا ہے جو ہماری توجہ کے لائق ہے جیسا کہ سموئیل کے دو باب کی ۲۲ آیت میں چند عورتوں کا ذکر پایا جاتا ہے جن کی نسبت یوں ذکر ہوا ہے کہ وہ تھیں جو خیمہ کے آستانہ پر خدمت کیا کرتی تھیں۔ اور علاوہ ازیں یہ بات بھی معلوم ہوتی ہے۔ کہ ایلی کے دو بیٹے حفنی اور فنیاس ان عورتوں کے ساتھ نامناسب حرکات کے مرتکب ہوا کرتے تھے۔ جن کے خدا ان سے نہایت ناخوش تھا۔ اور نہ ان بعد ان کے افعال کی سزا بھی ان کو دی۔ اب جو کچھ کہ اس آیت سے ظاہر ہو۔ مگر یہ اشتباہ اس آیت سے ایک امر ان الفاظ جماعت کے خیمہ سے بہت صاف ہے۔ کہ سموئیل کے زمانہ میں قدیم دستور خیمہ مقام سیلوہ میں موجود تھا اور جیسا ابھی ہم اوپر ذکر کر چکے ہیں کہ الفاظ جماعت کا خیمہ پانے جاتے ہیں اس نام سے خاص طور پر مشہور و مروج تھا۔ چنانچہ دلیل اس کی بھی اس امر کا ثبوت ہے جیسا اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ تاہم گرکس دو اعتراض پیش کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ عبادت گاہ جو سیلوہ میں واقع تھی وہ خیمہ نہ تھی۔ بلکہ ایک کوئی پتھر کی عمارت تھی اور اس کی دلیل یہ پیش کرتے ہیں کہ سموئیل کی کتاب کے بیان میں دروازوں اور چوکھٹوں کا اور دیگر امور کا ذکر ملتا ہے۔ جس سے عمارت کی طرف اشارہ پایا جاتا ہے لیکن یہ دقت بہت آسانی سے حل ہو جاتی ہے جیسا کہ یہودیوں کی کتاب جشینا (حدیث) سے ظاہر ہوتا ہے کہ خیمہ کا نیچے والا حصہ سیلوہ کی عبادت گاہ کا پتھر کا تھا لیکن اوپر کا حصہ خیمہ تھا۔ علاوہ اس کے ایک اور جواب یہ ہے کہ کلام مقدس کے مختلف مقاموں مثلاً ۲ سموئیل ۷-۲ زبور ۷۸-۶۰ یسعیاہ ... سلاطین ... وغیرہ میں صاف طور پر الفاظ خیمہ اور مسکن استعمال ہوتے ہیں۔ دوسرا اعتراض جو گرکس کی طرف سے پیش کیا جاتا ہے یہ ہے کہ الفاظ جماعت کا خیمہ جو ۱ سموئیل ۲-۲۲ میں پڑھے جاتے ہیں مشکوک ہیں۔ یہ تمام آیت ہی مصنوعی ہے۔ دلیل ان کی یہ ہے کہ یہ آیت سپٹواجنٹ ترجمہ میں نہیں ہے لیکن اس امر سے کچھ بھی نقص نہیں آتا ہے کہ بعض یونانی ترجمے آیت پاک کلام میں نہیں ہے جس میں ان عورتوں کا جماعت کے خیمہ کے آستانہ پر ذکر تھا۔ خروج ۳۸-۸ میں اس قسم کا ذکر پایا جاتا ہے۔ اور جیسا کہ ڈاکٹر ... صاحب فرماتے ہیں کہ ایسا فرض کرنے کی بھی ہمیں کوئی وجہ قبول نہیں کرتے ہیں کہ مذکورہ آیات مذکورہ بالا جملہ ذیل کے بعد کی پیداوار ہو کیونکہ ممکن نہیں کہ قیاس اس امر کا متقاضی ہو کہ کوئی ایک ہی آیت اس مضمون کی جس کا ... ہماری ... تاویل کا اس سے ماقبل کوئی قدیم اور مستند حدیث موجود ہو یا دوسرے الفاظ میں یوں کہیں کہ خروج کی عبارت کا صحیح ہونا اس امر کی دلیل ہے کہ سموئیل کی عبارت بھی صحیح رکھی ہو۔ علاوہ بریں یہ بھی ممکن ہو جیسا کہ ڈاکٹر ... صاحب کا خیال ہے کہ حفنی اور فنیاس کا بیان مترجمین نے اس غرض سے مشکوک کر دیا ہو کہ بنی اسرائیل کی عزت میں حرف نہ آئے جن کے بیان میں ذکر ہوا ہے کہ وہ عورتوں کے ساتھ ناجائز تعلق رکھتے تھے۔ مگر یہ الفاظ جماعت کا خیمہ۔ دیگر ترجموں یعنی قدیم سریانی ... اور ... میں اور نیز ان میں پائے جاتے ہیں جو کل کے کل قدیم نسخہ جات اور قابل اعتبار ہیں۔ پس بعض پہلا سموئیل دو باب ۲۲ والی آیت ٹھیک وہی ہے جو موجودہ عبرانی بائبل میں پائی جاتی ہو آخر میں قطعی شہادت اس آیت کی نسبت ہماری رائے میں یہ حاصل ہے جو صحت و اعتبار کے لحاظ سے زمانہ حال میں ایسے حاصل سے ... گئی ہے جو اپنے علم و فضل کے اعتبار سے دیگر دنیاوی علماء کے گزشتہ کے اشخاص تھے۔ یہ ... انگریزی اور امریکن علماء کا ان الفاظ جماعت کا خیمہ یا رسیل موسیٰ کی نسبت جیسے کہ عبرانی میں پائے جاتے ہیں اتفاق ہے کہ وہ صحیح ہیں۔ اور اس آیت کی نسبت سے شک کئے گئے ہیں جس اس صورت میں کہ ... وقت میں چھن جاتے ہیں اور کسی طور پر ان کے قیاس کیلئے اس میں کچھ بنیاد و وجہ نہیں ہے جیسے کہ وہ اپنے دعوے کی تائید میں بابا ترجمہ کی آڑ میں پناہ لیا کرتے ہیں پس برعکس اپنے دعوے میں کہ یہ آیت تبدیل کی گئی ہے ہمارا کچھ بھی نقصان نہیں کر سکتے کیونکہ جب کہ یہ الفاظ جماعت کا خیمہ ... مختلف نسخہ جات میں ہر طرح سے قابل اعتبار ہیں پائے جاتے ہیں جیسا کہ ابھی ہم نے اقتباس کیا ہے اس وقت تک نا ممکن ہے کہ وہ ہمارے موجودہ عبرانی بائبل سے ان الفاظ کو نکال سکیں۔ پس اگر بلا ترجمہ اس آیت کی نسبت جس کی جانچ ابھی ہم کر چکے صحیح ہے۔ تو ہم نے صاف طور پر ... ثابت کر دیا کہ جماعت کا خیمہ صرف سموئیل کے ایام میں بلکہ اس سے قبل بھی موجود تھا۔

### یرمیاہ نبی اور دیگر نبیوں کی شہادت

جب اگر ہم تحقیقات کے متعلق مزید آیتیں تلاش کریں تو خیمہ کی تاریخ کے متعلق بہت ہی دلچسپ آیتیں مثلاً یرمیاہ نبی کی کتاب میں پائی جاتی ہیں لیکن اختصار کے لحاظ سے ہم بجز چند آیتوں کا اقتباس کریں گے۔ اور ان کی تفسیر اور مباحثہ ناظرین کے ذمہ چھوڑتے ہیں۔ ان آیتوں میں سے وہ آیتیں یرمیاہ ۷-۱۲ و ۱۴ و ۲۶-۶ و ۹ میں پائی جاتی ہیں جو یہ ہیں۔ خداوند نے ... بنی اسرائیل سے نفرت کی اور اس نے سیلا یعنی شیلوہ کے مسکن کو اس خیمہ کو جو اس نے لوگوں کے درمیان کھڑا کیا تھا ترک کیا۔ یرمیاہ ۷ باب ۱۲-۱۴ میں یوں مذکور ہے پس اب میرے اس مکان میں جو سیلا میں تھا۔ جہاں میں نے پہلے اپنے نام کو قائم کیا تھا جاؤ اور دیکھو کہ میں نے اپنے اسرائیل کی برائی کے سبب اس سے کیا کیا۔ اور اب اس لئے کہ تم لوگوں نے یہ سب کام کئے خداوند کہتا ہے۔ اور میں نے سویرے اٹھ کے تم کو کہا اور کہتا ہی رہا پر تم نے نہ سنا اور میں نے

نہیں دیا، پر تم نے جواب نہ دیا۔ میں اس گھر سے جو میرے نام سے کہلاتا ہے اور جس پر تمہارا اعتقاد ہے اور اس مکان سے جسے میں نے تمہیں اور تمہارے باپ دادوں کو دیا ہے ایسا کرونگا جیسا میں نے سیلا سے کیا ہے۔ پھر ایک اور آیت یرمیاہ ۲۶: ۶ میں یوں لکھا ہے تو میں اس گھر کو سیلا کی مانند کرونگا اور اس شہر کو زمین کی ساری قوموں کے نزدیک ایک لعنت ٹھہراؤنگا۔ یہ تمام آیات یروشلم کی ہیکل کو سیلا کے خیمہ سے مقابلہ کرتی ہیں اور اسے خبر دیتی ہیں کہ اگر بنی اسرائیل توبہ نہ کریں تو خدا یروشلم کی ہیکل کو برباد کریگا جیسا کہ اس نے اس سے قبل سیلا کے خیمہ کو کیا ہے۔

## یشوعا اور قاضیوں کی کتاب سے شہادت

یک بار اسی امر کو یہ امر بخوبی معلوم ہوتا ہے کہ ہم پھر پچھلی تواریخ کی جانب واپس جائیں تاکہ خیمہ کے بیان کو مکمل کر دیں۔ لہٰذا ہم ان دونوں کتابوں سے اقتباس کرتے ہیں۔ یشوع ۱۸: ۱ میں یوں مذکور ہے اور بنی اسرائیل کے سارے گروہ شیلا میں جمع ہوئے اور وہاں انہوں نے جماعت کا خیمہ کھڑا کیا اور قاضیوں ۱۸: ۳۱ میں یہ بیان ہوتا ہے کہ انہوں نے ان مورتوں کو جو میکاہ نے بنائی تھی نصب کیں اور وہاں اس مدت تک قایم رہیں جب تک کہ خدا کا گھر شیلا میں تھا۔ ان دو آیتوں سے ہم کو صرف یہ دریافت ہوتا ہے کہ ضرور خدا کے مسکن نے شیلا میں قیام کیا کیونکہ بنی اسرائیل نے نصب ہو کر یشوع کی رہنمائی سے اسکو وہاں استادہ کیا۔ مگر ساتھ ہی اس کے اس خیمہ کے دو تین نام معلوم ہوتے ہیں یعنی جماعت کا خیمہ اور خدا کا مسکن یا گھر مفہوم ایک ہی خیمے کے لئے تھا کیونکہ یہ امر ممکن معلوم ہوتا ہے کہ جماعت کا خیمہ جو شیلا میں یشوع کے دنوں میں نصب کیا گیا تھا قاضیوں کے ایام میں دوسری ساخت میں مبدل ہو کر دوسرے طور پر بنایا گیا اور اب

اسکا نام خدا کا مسکن پکارا گیا۔

## عہد کے صندوق کی تواریخی شہادت یا اس سے دلیل

پیشتر اس کے کہ ہم خیمہ کی نسبت تمام بیان کو ختم کریں ہم ایک اور قسم کی دلیل یعنی شہادت کی طرف توجہ کرنا چاہتے ہیں۔ استثنا کی کتاب میں اگرچہ خیمہ کی ساخت کی نسبت کوئی ذکر پایا نہیں جاتا ہے لیکن اس کتاب کے دسویں باب کی پہلی سے پانچ آیت تک خیمہ کی ساخت کی نسبت کوئی ذکر نہیں ملتا لیکن اس کے نہایت ضروری سامان و اسباب یعنی عہد کے صندوق کا ذکر کرتا ہے جو عموماً اس نام سے کہلاتا ہے۔ پر گرگس اسے یہوواہ کے صندوق کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔ اگرچہ گرگس استثنا کی کتاب کی تاریخ معتبری کی نسبت بتمام دیگر مختلف خیالات رکھتے ہیں تاہم ان آیات کی بنیاد پر جیسا کہ دریافت کیا گیا ہے وہ اس بات کے مقر ہیں کہ کم از کم ایک شخص کا بنایا ہوا عہد کا صندوق موسیٰ کے زمانہ میں تیار کیا گیا تھا۔ علاوہ بریں گرچہ یہ واقعات جیسے کہ بائبل میں تحریر کئے گئے ہیں ان سے مطابقت رکھتے ہیں تو گرگس اس امر سے منکر نہیں ہو سکتے کہ عہد کا صندوق خواہ کسی شکل کا بھی ہو اس کے بنائے جانے کا منصوبہ کچھ ہی ہو مگر یہی درحقیقت اس کو تمام اپنے سفروں میں اٹھائے پھرتے رہے اور دوزانہ انہوں نے اسے شیلو میں رکھا جہاں سے کئی مختلف انقلابوں کے بعد سلیمان کی ہیکل کے درمیان پاک ترین جگہ میں رکھ دیا گیا۔ اس امر کو گرگس بھی تسلیم کرتے ہیں۔ بلکہ وہ اسے معتبر نوشتہ کی سند پر اس امر کے ماننے پر مجبور ہیں۔ اس صورت میں یہ نتیجہ ضروری طور پر ماننا پڑتا ہے کہ گر عہد کے صندوق کی تواریخ سلیمان کی ہیکل کے بنائے جانے سے قبل موسیٰ کے زمانہ تک سلسلہ وار پہنچ جاتی ہے اور اس کا تیار ہونا بھی موسیٰ کے زمانہ کہ تھا تو اسی طور پر خیمہ کی نسبت بھی یہی ماننا پڑتا ہے۔ کیونکہ یہ صاف طور پر اس کتاب سے جس کو گرگس کا خزانہ والی کتاب کہتے ہیں ظاہر ہوتا ہے کہ خیمہ بھی علاوہ دیگر مقاصد کے عہد کے صندوق کی نسبت راست ٹھہرتی ہے وہ خیمہ کی نسبت بھی راست ٹھہرتی ہے کہ عرصہ دراز تک یہ صندوق خیمہ میں رکھا رہا۔ یعنی عہد کا صندوق اور خیمہ دونوں بائبل کی تواریخ کے مطابق شیلا کے زمانہ تک ساتھ ساتھ رہے۔ اور بعد مدت کے چند اشخاص کے بعد پھر سلیمان کی ہیکل کے مخصوص ہونے پر باہم جمع ہو گئے۔ اس امر کا لحاظ رہے کہ گرگس ان تمام امور کے مقر نہیں ہیں لیکن وہ اس امر سے منکر نہیں ہو سکتے کہ وہی عہد کا صندوق جو استثنا ۱۰ باب ۱-۵ آیت کے مطابق موسیٰ سے بنایا گیا تھا آخر کو سلیمان کی ہیکل میں رکھا گیا۔ جب وہ اس قدر تسلیم کر لیتے ہیں تو وہی اس سے بھی ہم [illegible] کرتے ہیں۔ خوشنما اس سے صاف ہوتے ہیں۔ یا دوسرے الفاظ میں یوں کہہ سکتے ہیں کہ یہوواہ کے صندوق کی مشہور تواریخ موسوی خیمہ کی تواریخ کو بھی قایم کر دیتی ہے بلکہ ذکر اس کے بہت [illegible] کی نسبت دیتی ہے۔ (باقی آیندہ)

جے۔ ایم۔ غلام مسیح ازمنیدی۔

---

یہ جاپانی گروہ سے بنتے اس شدت سے زلزلہ آیا کہ سے میر کے قریباً سب گھر شکست ہو گئے ہیں اور لوگ تنبو وغیرہ میں رہتے ہیں۔ بلکہ گورنمنٹ ہاؤس سپاہیوں کی Barrack اور کلب سب شکست ہے ہیں اور جگہ جگہ ریل کی لائن بھی بند ہو گئی۔

مہارانی صاحبہ جہانگروہ کے بیٹا پیدا ہوا جو کہ ان کا ولیعہد ہے۔ گیارہ توپیں داغی گئیں اور جیلخانے کے قیدی چھوڑے گئے۔ کل دفتر اور سکول بند کئے گئے اور لڑکوں کو مٹھائی بانٹی گئی۔



# محمد صاحب کے حق میں پیشگوئی کی نسبت جناب مولوی نورالدین صاحب قادیانی کے وہم کا ازالہ

## فاران کا بیان

واضح رہے کہ بائبل میں بیابان فاران ایک بڑا جنگل ہے جو کوہ سینا کے جنوب اور سینا کے شمال میں ہے جو سرحد اور کوہ [illegible] کے درمیان واقع ہے وغیرہ

۱۔ جب بنی اسرائیل کے کوچ کے وقت کچھ دنوں بیشتر [illegible] نے سب تو [illegible] شکست دی [illegible] وہیں کوہ [illegible] ملک جو [illegible] کنارہ [illegible] گنتی ۱۰: ۱۲

۲۔ اور جب حضرت ابراہیم نے [illegible] کو نکال دیا [illegible] تو وہ بیابان فاران میں رہا۔ پیدائش ۲۱: ۲۱

۳۔ اور جب بنی اسرائیل مصر سے نکلے اور کوہ سینا پر پہنچے اور پھر وہاں سے بجانب شمال ملک کنعان کو روانہ ہوئے تو بیابان دشت فاران میں جا ٹھہرے۔ گنتی ۱۰: ۱۲ و استثنا ۱: ۱۹

۴۔ حضرت موسیٰ نے [illegible] سے بجانب شمال کنعان کی جانب [illegible] کو بھیجا اور دشت فاران میں [illegible] گنتی ۱۳: ۳

۵۔ اور پھر وہاں سے بجانب شمال چل کر بنی اسرائیل دشت فاران کے قادس میں آئے۔ اور یہیں سے خدا کے حکم کے موجب جاسوس ملک کنعان کو بھیجے گئے اور یہاں ہی وہ جاسوس واپس آئے گنتی ۱۳: ۲۶۔ بیان سے ظاہر ہے کہ اس وقت بنی اسرائیل قادس برنیع میں دشت فاران [illegible] کے درمیان [illegible] کوہ سینا سے بجانب شمال [illegible] معلوم ہے [illegible] کہ زمین [illegible] میں جہاں محمد صاحب ہوئے ہیں کوہ سینا سے بھی بہت دور بجانب جنوب [illegible] واقع ہے۔

۶۔ موسیٰ کی نصیحتیں جو کنعان میں پہنچنے سے پہلے جن مقامات میں ہوئی تھیں ان میں فاران بھی شامل ہے۔ اور یہ مقامات سوف کے مقابل کہے ہیں۔ بحیرۂ سوف کے مقابل فاران [illegible] اور عقبہ [illegible] کوہ سینا [illegible] بجانب شمال [illegible] کنعان کو [illegible] بنی اسرائیل [illegible] یہ فاران [illegible] ہے۔ [illegible] سینا کے شمال کی جانب سے [illegible] کہ سینا کی [illegible] کبھی نہیں گئے۔ [illegible] ہیں۔

۷۔ اور پھر جب سموئیل مر گیا تو داؤد دشت فاران میں اتر گیا تھا۔ ۱ سموئیل ۲۵: ۱

پس بائبل مقدس سے صاف صاف آشکارا ہے کہ بیابان دشت فاران [illegible] کے پاس سے [illegible] ملک کنعان کے جنوب اور کوہ سینا کے شمال کی جانب ہے [illegible] زمین [illegible] جو کوہ سینا سے [illegible] بجانب جنوب [illegible] سینا کے قریب [illegible] ایک عربی [illegible] کہلاتی ہے [illegible] محمد صاحب کا [illegible] مولوی صاحب کا [illegible] دلیل باطل ہے۔

اب ہم مولوی صاحب کی پیش کردہ دوسری آیت [illegible] کرتے ہیں۔

אֱלוֹהַּ מִתֵּימָן יָבוֹא וְקָדוֹשׁ
מֵהַר־פָּארָן סֶלָה כִּסָּה שָׁמַיִם
הוֹדוֹ וּתְהִלָּתוֹ מָלְאָה הָאָרֶץ׃

## ترجمہ

خدا تیمان سے آیا اور قدوس کوہ فاران سے [illegible] اس کی شوکت سے آسمان چھپ گیا اور زمین اس کی ستائش سے معمور ہو گئی۔

حبقوق ۳: ۳

واضح ہو کہ [illegible] نبی نے [illegible] کی پیشگوئی [illegible] حبقوق [illegible] باب [illegible] بیان کئے ہیں [illegible] استثنا ۳۳ [illegible] یہی پیشگوئی نہیں ہے۔ بلکہ حبقوق [illegible] کے [illegible] واقعات کی [illegible] خدا کی عظمت کے ظہور سے بنی اسرائیل [illegible] حاصل [illegible] کے [illegible] کی نسبت [illegible] اور [illegible] کیا ہے کہ [illegible] کے [illegible] کی [illegible] کے سبب سے۔ لیکن [illegible] کہ خدا نے پہلے زمانہ میں [illegible] ان کو [illegible] سے نکال لیا اور [illegible] اور ان کے دشمنوں کو زیر کیا تھا [illegible] کاموں سے [illegible] اگر خدا [illegible] تو وہ [illegible] سے [illegible] یہاں کسی نبی کے آنے کی خبر [illegible] ہے۔

[illegible] کا [illegible] کہ [illegible] تیمان سے [illegible] اسی واقعہ کی طرف [illegible] بوقت نزول شریعت [illegible] کوہ سینا پر [illegible] میں [illegible] تھا [illegible]

[illegible] ۲۰ استثنا ۳۳: ۲ [illegible] ۶۸: ۷ و ۸ اور قاضیوں ۵: ۴ [illegible]

[illegible] لفظ قادس [illegible] حبقوق ۳: ۳ [illegible] بیان [illegible]

خدا کے واسطے پایا ہے ویسے ہی میاں بھی یہ خدا کے [illegible] نرگسی آنکھ والے بن گئے۔

نیز یہ لفظ قدوس قرآن میں صرف دو جگہ آیا ہے۔ پہلے سورہ حشر [illegible] اور جمعہ [illegible] میں [illegible] یہ لفظ صرف خدا کے واسطے آیا ہے اور کبھی یہ لفظ محمد صاحب کے واسطے استعمال نہیں کیا گیا ہے بلکہ [illegible] کہیں بھی محمد صاحب کے لئے استعمال نہیں کیا گیا۔ تو پھر کیونکر ہو سکتا ہے کہ [illegible] کی کتاب میں یہ محمد صاحب کے واسطے [illegible] ہرگز ہرگز نہیں۔ مگر جیسے پہلے نبی نے یہ لفظ خدا کی نسبت استعمال کیا ویسا ہی [illegible] بھی استعمال ہے۔

پیدائش [illegible] بائبل [illegible] کے معنے [illegible] بتایا تھا [illegible]

[illegible] کا معنی [illegible] کے معنے ہیں [illegible] [illegible] کا یہ [illegible] معنی [illegible] اس کی [illegible] وقت [illegible] نے [illegible] کی [illegible] جیسا کہ اس میں سے [illegible] بائبل [illegible] تھا۔

پس ان دونوں [illegible] سے ظاہر ہے کہ [illegible] کا [illegible] کسی صورت سے یہ آیت محمد صاحب کے حق میں صادق نہیں آتیں۔

باقی پھر

راقم

پادری [illegible]

# میاں بیوی کا ذہنی مناظرہ

[illegible]

میاں:- [illegible] میں [illegible] بیکن [illegible] کہیں کا بپتسمہ [illegible] ہے۔

بیوی:- [illegible] کا بپتسمہ [illegible] کہا بائبل میں کہیں اس کے لئے ہدایت ہوئی ہے؟

میاں:- اس وقت تو مجھے کوئی مقام یاد نہیں پڑتا۔

بیوی:- پھر اس سے فائدہ ہی کیا ہوتا ہے۔ کیا تم جیسے [illegible] بہتر نہ تھے؟

میاں:- میرا تو خیال ہے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ کیونکہ [illegible] کو کوئی [illegible] نہیں ہوا۔

بیوی:- اس کے ذریعہ وہ بہشت کے وارث نہیں گنے [illegible] اور [illegible] نہیں سکتے۔ [illegible] اس سے کچھ فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔

میاں:- اچھا مگر اس سے کچھ فائدہ نہیں تو نقصان کیا ہوا؟

بیوی:- ہاں نقصان تو ہوتا ہے۔

میاں:- تمہیں پتا [illegible] نقصان کا [illegible] ہو۔

بیوی:- [illegible] کا بپتسمہ [illegible] آپ نے بچپن میں بپتسمہ لیا۔ اور بعد میں جب بڑے ہو گئے تو آپ میں تبدیلی واقع ہوئی۔

میاں:- بیشک

بیوی:- اچھا تو تبدیلی کا ثبوت جب آپ کو بپتسمہ لینا چاہئے تھا۔ بائبل میں [illegible] توبہ کرو اور بپتسمہ لو۔ آپ کا بچپن کا بپتسمہ آپ میں تبدیلی واقع ہونے کے وقت بپتسمہ لینے سے روکتا ہے۔ اور نتیجہ یہ ہوا کہ آپ کو کبھی بپتسمہ نہ ملا۔

میاں:- تم بڑی [illegible] ہو۔ میرے والدین نے مجھ کو بچپن میں بپتسمہ دلایا۔ [illegible] وہ میرے [illegible] لائی ہے۔

بیوی:- [illegible] آپ کو بچپن کے بپتسمہ کا ایک اور نقصان بتاؤں۔ اس [illegible] بپتسمہ [illegible] کی تعلیم [illegible] شخص [illegible] بھی [illegible] ہو جاتی ہے [illegible] کے بپتسمہ کی تعلیم [illegible] اس نے اپنے شاگردوں کو حکم دیا کہ کلام کی منادی کریں۔ اور جو ایمان لائیں ان کو بپتسمہ دیں۔ صرف ایمان والے کو بپتسمہ دیا تھا۔

میاں:- [illegible] نے [illegible] کے والدین [illegible] کرتے تھے [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ کسی طرح سے بچپن میں بپتسمہ دیا جاتا ہے۔

بیوی:- [illegible] میں [illegible] قوم یہود میں سے ہونے کے سبب اُن کے بچے یہودی کہلاتے تھے لیکن اب [illegible] مسیحی ہونے سے بچے مسیحی نہیں کہلا سکتے۔ [illegible] صرف اس طرح سے مسیحی کہلانے کے مستحق ہوتے [illegible] بپتسمہ بھی زیادہ درست و جائز ہے [illegible] کا ہونا [illegible] کا خدا کی پیدائش کا نشان تھا۔

اب رات بہت ہو گئی ہے [illegible] کل [illegible] ریگے [illegible]

میاں:- صرف ایک منٹ کے لئے [illegible] ہمارے پادری نے یہ بھی کہا کہ [illegible] بچوں کو بھی بپتسمہ [illegible] کا تو انکار نہیں کر سکتی۔ لیکن [illegible] کا [illegible] ہو۔

بیوی:- مجھے اب یاد آتا ہے کہ آپ نے پہلے بھی اس بات کا ذکر کیا تھا۔ مجھے [illegible] کی تمام زندگی میں ایک بھی ایسا موقع نہیں جہاں [illegible] کا ذکر آیا ہے۔

باقی پھر

# شعر و سخن

## پیاری قدرت

بجا لگتے ہیں قبضہ کو یہ رفیع الشان کے سامنے
نظر آتی ہے رفعت ان میں میرے یار کی کچھ کچھ
ادائیں پر جو کھلتے ہیں پھول خوشبو دار کو جاتے ہیں
ہے ان میں رنگ و بو باقی مرے دلدار کی کچھ کچھ

ہمیشہ لگتا ہے وہ دریا جو میدانوں میں بہتا ہے
ہمیشہ اس کے آب حیات سے ہوتی ہے خورسندگی
میں جب بیٹھے ہوئے اک بہت ہمکو دیکھتا ہوں
مرے دلدار کی آنکھوں میں پھر جاتی ہے اک رنگی

بہت کھنچی ہے مجھ کو پیاری پیاری یہ فضا ساری
نظر کھنچتے ہیں ہر اک نگاہ کا ایک دہوکا ہے
نظر آتا ہے جو نیلا سا عجب کر سائبان اوپر
اسی پردے میں میرا دلربا چھپ چھپ کے بیٹھا ہو

نہیں جب مانتا ہوں انقلاب گردش دوراں
یہ سب کچھ ہے جو تو اور تیرے دلربا کے ہیں
گر زمانے کو آ نہارت کا شمار کو میسر ہوتا
کرشمے قدرت کے دیکھو تو سب اس معشوق رعنا کے ہیں

ترا ہی حسن عارض دیکھ کے تیر ہیں اے دلبر
تڑپ جاتا ہوں ہو کر مضطرب مثل برق بے کل
جب ناداں ہیں جو سمجھیں تیری ذات اقدس کو
تراشنا ہے آساں اور سمجھنا ہے بہت مشکل

سما جا اے مرے ہمدم ساز گر تو مرے دل میں
کہیں اک جا ہے جو تجھ بن بہت ویران رہتی ہے
حقیقی شادمانی جب ہے میں تجھ سے مل لیتا
کہ جیسے قالب خاکی میں پنہاں جان رہتی ہے

راقم تائب اورنگ آبادی۔ حال مقیم [illegible]۔

# انتخاب الاخبار

## عورتوں کی خوبصورتی

### مختلف ممالک میں عورتیں اپنے آپ کو کس طرح سجاتی ہیں

سیام میں عورت اپنے آپ کو زیادہ سجا نہیں سکتی، کیونکہ اُسے صرف ایک ریشمی کپڑا چھاتی کے گرد لپیٹنے کو دیا جاتا ہے۔ وہاں مرد و عورت دونوں پاجامہ پہنتے ہیں۔ جاپان عورتیں اپنے آپ کو اس طرح سجاتی ہیں کہ ساڑھیوں میں مختلف اقسام کے رنگ اور جواہرات لگائے جاتے ہیں۔ جاپانی عورتیں ریشمی پنکھا کثرت سے رکھتی ہیں۔ جسے کونا کہتے ہیں۔

اس کے علاوہ بالوں میں مختلف قسم کے رنگ اور جواہرات ہوتے ہیں۔ بہت جلد معلوم ہوتی ہے تب کہ شاید ہی کوئی جاپانی عورت ہوگی جس کے بالوں میں پھول نہ ہونگے۔

سپین کی عورت کا دوپٹہ خوشنما ہے ہی۔ مگر پنکھا بھی اسے بہت بھاتی ہیں۔ سپین کی عورت اس دوپٹے اور ایک پنکھا سے خوش رہتی ہے۔ مصر کی عورتیں نظر بد سے بچنے کیلئے کسی نہ کسی شکل میں مونگا پہنتی ہیں۔ چنانچہ ہیں دہقانی عورت سے لیکر شہزادی تک سب مونگے کے منکے کی مالا پہنتی ہیں۔ دہقانی عورت کے اگر ایک لڑی ہوتی ہے تو شہزادی کے پانچ یا چھ لڑیاں ہوتی ہیں جس سبب سے اٹلی کی عورتیں مونگا پہنتی ہیں۔ چنانچہ [illegible] میں بھی مونگا پہننے کا یہی کارن سمجھا جاتا ہے۔ جب کسی عورت کو شگفت تقریب میں شامل ہونا پڑے، تب بھی وہ مونگوں کی مالا کو جیب میں گرہ کے اندر ضرور رکھتی ہیں۔ [illegible] ہی کے حصص [illegible]

سیدھی مون میں عورتیں [illegible] کی ٹوپیاں پہنتی ہیں۔ سر پر [illegible] کی جاتیں میں سب سے زیادہ قیمتی ہوتی ہیں۔ ان ٹوپیوں کو سونے کی سوئیوں کے نصیبہ بالوں میں باندھا جاتا ہے۔ رومانیا کی عورتیں اپنے بالوں کو چار جگہ گرہ کر کے گوندھتی ہیں۔ اُن کا لباس ایک بغیر آستین کے سفید چغہ ہوتا ہے جو کہ نیچے آتی اور ان کی زرد اور سبز ریشم اور سنہری جھالر بھی کی آستین سے [illegible] ہوتا ہے۔ لال جوتے اس رنگین لباس کی شان کو دوبالا کرتے ہیں۔ ترکستان کی عورتیں جب گھر سے باہر نکلتی ہیں، اپنے چہرے پر پردہ لٹکا کر اپنے چہرے کو چھپا لیتی ہیں لیکن گھروں میں وہ تمام قسم کے جواہرات سے خود کو مرصع کرتی ہیں۔ ان کے لباس ایک بغیر آستین کا کرتہ اور ایک گول ریشمی ٹوپی ہوتی ہے۔ جس پر سنہری کام کیا ہوتا ہے۔ جب وہ اپنے آپ کو زیادہ خوبصورت کرنا چاہتی ہیں تو آنکھوں میں سرمہ ڈالتی ہیں اور بھوؤں کو سنہری بناتی ہیں۔ ہندوستان کی عورتیں کانوں میں چھید کرانے اور ان میں بالیاں پہننے کے متعلق کچھ نہیں کہتیں۔ مگر وہ ناک میں چھید کرتی ہیں اور جتنا بھی زیادہ [illegible] ہوگا، [illegible] نہیں بیہودہ معلوم ہوگا۔ لیکن [illegible] عورتیں ناک میں بڑی بڑی بالیاں پہنتی ہیں۔ اور یہ جتنی موٹی اور بھاری ہوں اتنی ہی قابل تعریف ہوتی ہیں۔ ہندو عورتوں میں بھی یہی رواج ہے۔ مگر اس لحاظ سے میاں تک جاتی ہیں کہ ٹانگوں میں [illegible] اور [illegible] پہنتی ہیں۔ [illegible] اقوام کی عورتیں لباس کے متعلق اتنی پرواہ نہیں کرتیں بلکہ اپنے جسم کو ایک ایک انچ کر کے گودتی ہیں۔ شمالی امریکہ کی انڈین عورت اپنے تمام جسم کو سرخ زرد اور سفید رنگ سے رنگین کرتی ہیں۔

کئی وحشی اقوام کے لوگ اپنی عورتوں کے بازو، سینہ اور چھاتیوں کو چاقوؤں سے چھیل دیتے ہیں۔ جتنی زیادہ [illegible] زخم [illegible] رکھے جاتے ہیں، اتنے ہی بڑے [illegible] کہلاتی ہیں اور جتنے زیادہ نظر [illegible] کسی

صورت میں آتی ہیں نہایت خوبصورت بھی جاتی ہے معلوم ہوتا ہے کہ تمام دنیا کی عورتیں قدرت کی اسی حالت میں نہیں جیسا کہ یہ سمجھتی نہیں ہیں۔ کیونکہ عربی عورتیں اپنے دانتوں کو زیادہ سمجھتی ہیں۔ جاپانی عورتیں اس پر سنہری تہہ چڑھا لیتی ہیں۔ آج بھی چلے گوس عورتیں اپنے دانتوں کو نکلے جاتی ہیں۔ ہندوستان میں عام طور کے لوگ ان میں دانتوں کو کر کے توڑ دئیے جاتے ہیں۔

افریقہ میں عورتیں اپنے ناخنوں کو سرخ یا پنج رنگ لیتی ہیں۔ (مخزن)

---

## جاپان میں اشاعت اسلام

(اسی پرچہ میں کسی دوسری جگہ)

حکیم محمد عبداللہ صاحب ایڈیٹر ضیاء الحق کی ایک عرضی درج کی جاتی ہے جس میں ہندوستان کی تمام انجمنوں کے ساتھ متفق ہو کر جاپان کو اشاعت اسلام کے لئے ایک وفد روانہ کرنے کی بڑی ضرورت جتاتے ہیں کہ جاپانی گورنمنٹ خاص طور سے تحقیقات مذاہب پر متوجہ ہوئی ہے اور اپنی قوم کے لئے کوئی مناسب دین اختیار کرنا چاہتی ہے۔ یہ بات محمد عبداللہ کو بعض انگریزی اخبارات سے معلوم ہوئی ہے اور اغلباً اس خیال سے آپ نے یہ لکھا ہے۔ اخبار نگار نے تو کبھی ایک تحریر اس مضمون کی لکھی ہے۔ لیکن ہمدرد اور پیسہ اخبار کے ناظرین کو یاد ہوگا کہ آج سے دس بارہ سال قبل اسی قسم کی خبر جاپان کے متعلق بہت زور شور سے اڑی تھی۔ اور ہفتہ وار پیسہ اخبار میں اس پر مکمل بحث کی گئی تھا۔ لیکن کامل تحقیقات کے بعد یہ خبر بالکل غلط ثابت ہوئی اور قادری سرفراز حسین صاحب مرحوم بھی مشن اشاعت اسلام کے دو سال کی تحقیقات کرنے کیلئے جاپان جا کر چند ماہ کے تیام و تفتیش کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے کہ جاپان کے مسلمان ہونے کی امید کچھ عبث ہے۔ کیونکہ اہل جاپان دنیوی ترقی کے خیال میں منہمک ہیں۔ اور ان کو ابھی مذہبی پہلو نہیں دکھتے یہی کیفیت جاپان والوں کی آج بھی ہے۔ اور اگرچہ مولوی برکت اللہ صاحب بھوپالی کئی سال مسلسل کوشش کے بعد ایک جاپانی ہیرن اور اس کی بیٹی اور داماد کو مشرف باسلام کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں تو اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ سارا جاپان اس وقت مسلمان ہونے کو تیار بیٹھا ہے۔ مگر ہمیں اس کی تمنا اور دعا کرنی چاہئے۔ کہ کبھی ایسا وقت آ جاوے کہ ایشیا کے اس مایہ ناز سپوت نے جیسی عظیم الشان دنیوی ترقی حاصل کی ہے۔ اسی طرح وہ مشرف باسلام ہو کر روحانی پہلو سے بھی معراج کمال پر پہنچے۔ لیکن مسلمانان ہند کے لئے ابھی اپنے ہی ملک میں اشاعت اسلام کا ایک وسیع میدان موجود ہے۔ اور سب سے پہلے انہیں اپنے ان بھائیوں کی خبر لینی چاہئے جو برائے نام مسلمان کہلاتے ہیں لیکن رسم و رواج سے مشرک ہو گئے ہیں۔ (پیسہ اخبار)

ہمدرد کا ایسا کہنا بالکل ہی بجا اور حق بجانب ہے کیونکہ بموجب قول مشہور اول خویش بعد درویش۔ کے پہلے اپنے آپ کو سدھارنا چاہئے۔ (اڈیٹر نور افشاں۔)

---

## بکری کے دودھ کا فائدہ

(بکری کے دودھ کی تحقیق کجھ اہتمام فوراً اعتبر)

نہیں کرتے مگر بکری کا دودھ اسے استعمال میں نہیں لایا جاتا کہ اس میں ایک قسم کی بو پائی جاتی ہے۔ ایک جرمن ڈاکٹر کی رائے ہے کہ بکری کے دودھ سے گرمی کے اجزاء فوراً نابود ہو سکتے ہیں۔ دودھ میں اگر وہ اجزا شامل ہو جاویں تو اس کا دودھ اور پنیر بھی تیار ہو سکتا ہے۔ عورت کے دودھ میں تو کیسین کافی جزو ہوتا ہے۔ اسی قدر بکری کے دودھ میں ہوتا ہے۔

(پیسہ اخبار)

---

## بچوں کی پوشاک کا نیا اور نہایت سستا طریقہ

ناظرین۔ نہایت افسوس کی بات ہے کہ ہر شخص کو بچوں کی پوشاک اور اپنے بچوں کی ضروریات کے وقت سے ان میں بدتی لباس میں دیکھنا نہیں چاہتا۔ اگر ہم کام آسانی اور کفایت شعاری کے ساتھ اس کا بندوبست ہو جاتا ہے کہ اب آپ خوش ہو جئے کہ یہ ایسی بالکل عمدہ ترکیب ایک کار خانہ کی ہے جس سے ہر شخص معمولی قیمت کے اصل حالتوں کے یہ بوہد تحفے لگا لیجئے جس میں ہر چھوٹے چھوٹے بچوں کے سب لباس کے کپڑے تیار ہو سکتے ہیں۔ نیز مستعمل کپڑے سستے داموں کہ جن کا ہر ایک کپڑا ایسا مناسب ہو کہ آپ آتے ہیں۔ لہذا یہ ایک نیا اور نہایت سستا طریقہ بدتی لباس تیار کرنے کا ہو گیا ہے۔ کیونکہ سب قیمت کے فرش فرحم کا کپڑا اس میں لگانا ہو۔ جناب ایک دفعہ کم از کم ضرور آزمائش کیجئے۔ اخبار میں چھپوانے سے ہرگز مشتہر ہی ہی خیال نہ کیجئے۔

## کپڑوں کے ٹکڑے مسلسل ہر قسم کے

(قیمت مال فی پارسل ... روپیہ ... قیمت مال فی پیس ... [illegible])

(از مصالح گردی سے نہایت سستا سودا)

ضرور ہر کام اوقات مال کا ... پیش ہوتا ہے جو لوگ کبھی تجربہ حاصل کر چکے ہیں اس کی خوبی کے قائل ہیں۔ اسباب کو مجبوری کی صورت میں ہر جگہ بھی کفایت سے بہار دیگا مگر اس کے ہم ہرگز نہیں ہوتے خریدار کے منشا کے مطابق فوراً بھیجا جاتا ہے۔ روانہ کیجئے۔ دیرگز نہ کیجئے اور صرف دو روپیہ کے ٹکٹ اطمینان کی تجربت کر کے پارسل کیجئے ہمراہ فرمائش روانہ کر کے شکر گزار رہئے۔ میں مجبور ہو گیا ہوں کہ بیرونی اسٹیشن کا نام ضرور تحریر کیجئے تاکہ رسول کی فہرست کا زیادہ یہ کام آئے۔ پیکٹ منگوانے والے صاحب کی بابت ہمارے ہمراہ اخبارات ہمارے اوقات بھیجنے کے لئے ہی کافی ہیں جو خط و کتابت کر سکتے ہیں۔

خوشبودار چھالیہ۔ اس کے استعمال سے ہر وقت منہ خوشبودار رہتا ہے۔ [illegible]

## دیگر کتب

حل مشکلات [پروفیسر جیسیں گر صاحب حصہ اوّل -۲ ۶ر+
تحقیق بائبل [مصنفہ مرقس ڈاڈز صاحب -۴ ۴ر+
طالبان حق [کینن فیر صاحب ڈی-ڈی -۹ر+

## سوال وجواب

| | | |
|---|---|---|
| فارسی اردو | قیمت | ۲ پائی+ |
| رومن اردو | " | ۲ پائی+ |
| گورمکھی | " | ۲ پائی+ |
| بچوں کی پرورش | " | ار+ |
| تواریخ بائبل | " | ۶ر+ |
| حیات مسیح | " | ۱۲ار+ |
| مسیح کا نمونہ | " | ۸ر+ |
| سیدعزالبیس اردو | " | ار+ |
| گورمکھی | " | ار+ |

۱- اسلام میں مسیح ار
۲- ینابیع القرآن ۳ر
۳- بائبل یا قرآن ۱ار
۴- شگون کے بیل و تار ۲ر
۵- آواگون یا آئندہ زندگی ار
۶- تناسخ کا کھنڈن ۲ر
۷- سیر ہند معہ تصویرات اردو ۵ھ

## کوئی گھران سے خالی نہیں ہونا چاہیے کیونکہ ان کے مطالعہ سے ہر گھر کے لئے امداد مل سکتی ہے+

۱- رامپال سنگھ رومن اردو ۸ر+
۲- تلاش حق اردو و رومن اردو ۳ر ۶ر+
۳- دولت لازوال اردو ۳ر -۸ر-
رومن اردو ۸ر+
۴- عزت بے مثال اردو ۳ر -۵ر-
رومن اردو ۸ر+
۵- اصلاح اخلاق ۴ر+
۶- ہند کی افلاس کا انسداد ار+
۷- شادی کی بابت خیالات ار+
۸- سچی اور جھوٹی خیرات ۲ پائی+
۹- صفائی کی ضرورت ۲ پائی
۱۰- رہنمائے تعلیم رومن اردو ۴ر

## خضاب لاجواب

دلپسند خاص و عام

یہہ تیل جو تھوڑا سا تجربہ شی ہے نکالکر سفید بالوں پر لگا لگاتے ہی سفید بال کالے بھورے ہو جاتے ہیں بال ایسے کالے اور چکدار معلوم ہوتے ہیں جیسا اٹھارہ برس کا جوان ہر شخص میں ایک بار اگر اس نایاب تیل کو سر کے بال داڑھی یا مونچھ پر لگا یا جاوے وہ آدمی ہمیشہ خلقت کی نظروں میں جوان معلوم ہوگا نہایت پختہ رنگ عجیب تیل ہے- ایک آدمی کے لئے ایک بکس چھ ماہ تک چلتا ہے+

قیمت فی بکس ایک روپیہ صہ آرڈر بذریعہ وی-پی آنے چاہئیں+

ملنے کا پتہ حضرت مولانا عاشق یزدانی حاجی پیر سید نور شاہ صاحب ہمدانی مالک کارخانہ خضاب لاجواب پوسٹ مانڈوی نمبر ۹ بمبئی

## مخزن مسیحی

یہہ رسالہ ہر ماہ پہلی اور پندرہ تاریخ بزبان انگریزی اور رومن اردو میں الہ آباد سے شائع ہوتا ہے- اس میں عیسائی دنیا کی خبریں کرسچن اینڈیور کے مضامین اور سنڈے سکول کے سبق شائع ہوتے ہیں+

چندہ سالانہ بموجب تنخواہ خریداران کے ۸ر سے لیکر دو روپیہ تک ہے- نمونہ ایڈیٹر مخزن مسیحی جمنا مشن الہ آباد یو-پی سے طلب کر سکتے ہیں+

## ایم ایم کاتی کی کمپنی

سنگ مرمر و ملتان کا بیوپاری

ہر قسم کی زمین و دیوار اور فرش کے لائق سفید اور تختی بادامی رنگ کی زمین اور لال لادیاں ولنگو لوی لعیا اور سنگ مرمر کے جو ہنگے- پارٹ لینڈ سیمنٹ وغیرہ ہمارے یہاں یکجائی اور علیحدہ علیحدہ بھی کفایت کے نرخ سے ملینگے+

ملنے کا پتہ

ایم ایم کاتی اینڈ کمپنی نمبر ۲۰ کسٹم ہاؤس روڈ سرکل بمبئی

یہہ کتابیں کرسچن بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای-ایم ویری صاحب آنریری سکرٹری سی-ایل-ایس بذریعہ وی-پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

پچیس برس کی پرانی اور جہان مشہور دوکان فقط تھوڑے عرصے کے لئے بہاو گھٹا دیا ہی ✦

## جیبی گھڑیاں

میٹل خیالط واچ قیمت ے
میٹل سورج واچ قیمت للعہ گارنٹی ۲ برس
میٹل سیسی پی ہاؤ قیمت عہ گارنٹی ۳ برس
میٹل پرواکر واچ - قیمت ے گارنٹی ۲ برس
میٹل پراکمیبرواچ - قیمت عہ گارنٹی ۵ برس
یہہ گھڑیاں ہر طرح کی جاپانی والی اور دیکھنے میں نہایت خوبصورت ہیں ✦
میٹل ۷ دن کی چابی کی جیبی گھڑی قیمت عہ
چاندی کی ۸ دن کی چابی کی جیبی گھڑی قیمت للعہ
ان کے علاوہ واٹر بیری عہ سے لیکر عہ تک کی قیمت کے ہیں ✦
چاندی میٹل سونا ہر ایک سائز کی جیبی گھڑی ے سے لیکر الف عہ تک اور دیوار پر لگانے کے کلاک اور ٹیبل کلاک عہ سے لیکر للعہ تک ملیں گے ✦
زیادہ کیفیت کیلئے فہرست با تصویر مفت بھیجی جاتی ہی مال بذریعہ وی پی روانہ کیا جاتا ہی بیوپاریوں کو پورا کمیشن دیا جائیگا ✦

ملنے کا پتہ **چنی لال چھگن لال**
بمقام ۲۸۸ عبدالرحمٰن اسٹریٹ بمبئی

## ڈاکٹر ایس۔ کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں

### جلاب کی گولیاں

[illegible] ایک سے [illegible] محصول ڈاک پانچ آنہ (۵)

### درد اور ریاحی درد کی دوا

[illegible] ۵ آنہ ✦

المشتہر
ڈاکٹر ایس۔ کے برمن ۵ و ۶ تاراچند دت سٹریٹ کلکتہ

## پریسبٹیرین بیواؤں اور یتیموں کا فنڈ

یہہ اپنی قسم کی سب سے پرانا فنڈ ہی اس سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن ملتی ہی اور بچے بھی جہاں سے سکولوں میں تعلیم پاتے وظیفے پاسکتے ہیں ۱۸۹۰ء سے اس فنڈ نے ۸۰ ہزار روپیوں سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن دی ہی اگرچہ ممبران نے صرف ستر ہزار روپے چندہ اس فنڈ میں دیا ہے اور قریباً آدہ لاکہ روپے سود سے اس فنڈ میں آچکے ہیں جس حساب سے اب بینک میں ۴۴ ہزار روپیہ نقد موجود ہی ہر ایک مسیحی مرد اور عورت اس کا ممبر ہوسکتا ہی اور نے پراسپکٹس (اردو انگریزی) مینیجنگ ڈائرکٹر یا ڈی ڈاکٹر جے کلارک ایم۔ اے نولکھا لاہور کو لکھنے سے بہت جلد مل سکتے ہیں ✦

## گوتم راؤ کیشو اوشدہالیا

میں

## بنائی ہوئی دوائیاں

مشہور ڈاکٹر اسن گوپال کا آیوروید طریقہ ملا ہوا

## سارساپریلا

یہہ جہان مشہور سارساپریلا جیسی دوائیوں سے تیار کرنے میں آیا ہو کہ جو دوائیاں بگڑے ہوئے خون کو درست کرکے اسکو صاف کرتی ہیں جبکہ خون ہی انسان کی زندگی ہو تو اسکے بگڑنے پر ہر قسم کے عارضے پیدا ہوجاتے ہیں۔ اس میں کچھ اندیشہ نہیں۔ یہہ سارساپریلا خون بگڑنے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہوا اور دیگر قسموں کے امراض پر اپنا پورا پورا اثر رکھتا ہی اور ان سے پیدا ہونیوالی بہت سی بیماریاں لقوا گٹھیا ضعف اور بدن کے دیگر حصوں پر داغ پڑنا۔ یادداشت میں کمی ہونا چیچک کی طرح کے پھوڑے ہونا ہتھیلی اور پاؤں کے تلووں میں کالے پھوڑے ہوجانا اور سیاہ داغ پڑنا تالو منہہ یا گلے میں سوراخ ہوجانا ہاتھ پاؤں کی طاقت میں کمی ہونا بدن کا آماس کرنا اور جلنا خون بگڑنے سے کھجلی پیدا ہوجانا داد اور پھوڑے ہونا آنکھ سر اور پاؤں کا جلنا پیشاب کے مقام میں جلن ہونا دیگر پرانے چمڑے کے عارضوں پر یہہ سارساپریلا بہت فائدہ مند ظاہر ہوا ہی قیمت فی شیشی عہ محصول ڈاک ۲ ✦

ملنے کا پتہ **گوتم راؤ کیشو**
کا دوا خانہ ٹھاکر دوار **بمبئی**

پادری ای۔ ایم۔ ویری صاحب ڈی ڈی ایڈیٹر و منیجر نور افشاں کے لئے مشن پریس لودیانہ میں باہتمام ودائی برادرز چھپا